COMMONWEALTH OMBUDSMAN
OVERSEAS STUDENTS

بین الاقوامی طلباء – تعلیم فراہم کنندگان کے درمیان منتقلی

یہ حقائق نامہ (فیکٹ شیٹ) مکمل طور پر **تعلیم فراہم کنندگان کے درمیان منتقلی** کرنے سے متعلق ہے؛ ایک دوسرے تعلیم فراہم کنندہ کی طرف منتقلی کی درخواست دینے سے قبل آپ کو کیا کچھ معلوم ہونا چاہیے اور کس بات پر غور کرنا چاہیے۔

ایک کورس کے لیے کسی اور فراہم کنندہ کے پاس منتقل ہونے کی خاطر مجھے اپنے فراہم کنندہ سے کب اجازت لینے کی ضرورت پڑے گی؟

اگر آپ اپنے بنیادی کورس[1] کے پہلے چھ ماہ مکمل کرنے سے قبل ایک مختلف تعلیم فراہم کنندہ ادارے میں منتقل ہونا چاہتے ہوں، (یا، اگر آپ نے ایک اسکول میں اندراج کرایا ہے تو اسکول کورس کے پہلے چھ ماہ) تو آپ کو نئے فراہم کنندہ کے ساتھ اندراج کروانے سے قبل اپنے فراہم کنندہ سے اس کی **اجازت یا ریلیز** لینے کی ضرورت ہوگی۔

اپنے بنیادی کورس کے چھ ماہ مکمل کرنے کے بعد، کسی دیگر تعلیم فراہم کنندہ ادارے میں منتقل ہونے کے لیے آپ کو اپنے پہلے فراہم کنندہ سے اجازت لینے ضرورت نہیں ہے۔

تعلیم فراہم کنندگان کے لئے لازمی ہے کہ ان کے پاس ایک **ٹرانسفر پالیسی** ہو جس میں وضاحت ہو کہ منتقلی پر پابندی کے عرصہ کے دوران منتقلی کی درخواستوں پر وہ کیسے غور کریں گے۔

میرا فراہم کنندہ کب مجھے اجازت دینے سے انکار کرسکتا ہے؟

بعض حالات میں، آپ کا فراہم کنندہ کسی منتقلی کی درخواست کو مسترد کرسکتا ہے۔ اس کی تفصیل ادارے کی ٹرانسفر پالیسی میں واضح ہونی چاہئے۔ منتقلی کو جن وجوہات کے باعث مسترد کیا جاسکتا ہے، ان میں یہ شامل ہیں:

- آپ کسی ایسے کورس میں منتقل ہونے کے لیے درخواست دیں جس میں داخل ہونے کے لیے آپ کے پاس کوئی کوائف نہ ہوں
- اس منتقلی سے کورسز کے پیکیج میں آپ کی پیشرفت خراب ہونے کا اندیشہ ہو
- اس منتقلی کے نتیجہ میں آپ کے ویزا کی شرائط کی خلاف ورزی ہوتی ہو
- آپ حاضری یا کورس میں پیشرفت کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام ہونے کے باعث Department of Home Affairs میں رپورٹ کئے جانے سے بچنے کی کوشش کر رہے ہوں
- آپ نے فراہم کنندہ کو رقم کی ادائیگی کرنی ہے۔

آپ کے فراہم کنندہ کی منتقلی کی پالیسی میں لازمی طور پر اس صورتحال کا ذکر بھی ہونا چاہئے جس کے تحت ادارہ منتقلی کی درخواست کو **منظور** کرے گا کیونکہ یہی آپ کے مفاد میں بہترین ہوگا، بشمول:

- جب آپ کورس میں قابل اطمینان پیشرفت حاصل کرنے سے قاصر ہوں، حتی کہ آپ کے فراہم کنندہ کی مداخلتی حکمت عملی لاگو ہونے کے بعد بھی یہی صورتحال ہو
- جہاں آپ رحمدلانہ اور مجبور کن حالات کا مظاہرہ کریں

[1] پڑھائی کے بنیادی کورس سے مراد ایک سے زائد کورسز میں سے پڑھائی کا مرکزی کورس ہے (جس کے لئے اسٹوڈنٹ ویزہ جاری کیا گیا ہے)۔ یہ عموما پیکج میں حتمی کورس ہوتا ہے۔

ہم سے رابطہ کریں
ombudsman.gov.au
1300 362 072

GPO Box 442
Canberra ACT 2601

اپنے فراہم کنندہ کی ٹرانسفر پالیسی پڑھیں

اپنا تحریری معاہدہ پڑھیں، خصوصاً رقم واپسی سے متعلق پالیسی

Department of Home Affairs سے معلوم کریں کہ آیا منتقلی سے آپ کا اسٹوڈنٹ ویزا متاثر ہونے کا امکان ہے

دولت مشترکہ محتسب ایک مفت خدمت ہے

کیا آپ ہماری وڈیو دیکھ چکے ہیں؟ دیکھنے کیلئے QR کوڈ اسکین کریں

- جب آپ کا فراہم کنندہ کورس کو آپ کے تحریری معاہدے میں تعین کردہ طریقے سے بخوبی پیش کرنے میں ناکام ہوجائے
- جہاں اس بات کے شواہد ہوں کہ آپ کے کورس سے متعلقہ آپ کی جائز توقعات پوری نہیں ہو رہیں
- جہاں اس بات کے شواہد ہوں کہ (آپ کے فراہم کنندہ یا اس کے ایجنٹ کی جانب سے) آپ کے فراہم کنندہ یا آپ کے کورس کے سلسلے میں آپ کی غلط رہنمائی کی گئی تھی ، جس کی وجہ سے یہ کورس آپ کی ضروریات اور مقاصد کے لیے نامناسب ثابت ہو رہا ہے۔

ریلیز لینے کے لیے مجھے درخواست دینے سے **پہلے** کیا کرنا چاہیئے؟

- اپنے تحریری معاہدے کو پڑھیں تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ معاہدے کو قبول کرتے وقت آپ نے کن باتوں پر اتفاق کیا تھا۔ اپنے تحریری معاہدے میں دی گئیں رقم کی واپسی(ریفنڈ) کی شرائط اور حالات کو سمجھے بغیر دوسرے فراہم کنندہ میں منتقل **نہ ہوں**
- اپنے تعلیم فراہم کنندہ کی **ٹرانسفر پالیسی** کو غور سے پڑھیں اور دیکھیں کہ آپ کو کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے
- اپنے فراہم کنندہ کی **فیس، ریفنڈ اور منسوخی کی پالیسیوں** کو غور سے پڑھیں تاکہ دیکھ سکیں کہ آیا آپ کے ذمے کوئی فیس ہوگی یا آیا کہ آپ رقم کی جزوی واپسی کے لیے درخواست کرسکتے ہیں
- چیک کریں کہ آیا آپ کو اپنے موجودہ فراہم کنندہ سے دستبرداری کے لیے **منسوخی** کی فیس کی ادائیگی کرنا ہوگی
- Department of Home Affairs سے معلوم کریں کہ آیا مطلوبہ منتقلی موجودہ **اسٹوڈنٹ ویزا کی شرائط و حالات** کے تحت جائز ہے یا اس کے لیے ایک نیا ویزا لینے کی ضرورت پڑے گی
- اس کورس کے لیے پیش کش کا خط حاصل کریں جس میں آپ منتقل ہونا چاہتے ہیں۔

آپ اپنے اسٹوڈنٹ ویزا پر کورس کی تبدیلی کے اثرات کے بارے میں مزید تفصیلات Department of Home Affairs کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

اگر میرا فراہم کنندہ مجھے ریلیز کرنے سے انکار کر دے تو میں کیا کرسکتا ہوں؟

اگر آپ کا فراہم کنندہ آپ کو آپ کے کورس\کورسز سے ریلیز کرنے سے انکار کر دیتا ہے، تو آپ اپنے فراہم کنندہ کے **داخلی** شکایات اور اپیل کرنے کے طریقہ کار کے ذریعے اپیل دائر کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے فراہم کنندہ کے فیصلہ سے مطمئن نہ ہوں، تو آپ ہمارے دفتر میں ایک **بیرونی** شکایت بھی کر سکتے ہیں۔

میں بیرونی ادارے کو شکایت کیسے کروں؟

اگر آپ کسی **نجی تعلیم فراہم کنندہ** ادارے میں ایک بین الاقوامی طالب علم کی حیثیت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو آپ دولت مشترکہ محتسب (کامن ویلتھ اومبڈزمین) سے شکایت کر سکتے ہیں۔ محتسب آسٹریلیا میں موجود نجی اسکولوں، کالجوں یا یونیورسٹیوں (تعلیمی اداروں) میں داخلہ لینے کا ارادہ کرنے والے طلباء یا ان کے موجودہ یا سابقہ طلباء کی شکایات سے متعلقہ مسائل کی تفتیش کرتا ہے۔ آپ ہمارے آن لائن فارم کو پُر کرسکتے ہیں یا 1300 362 072 پرہم سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ شکایت کیسے کرنی ہے اور ہم سے کیسے رابطہ کرنا ہے، اس بارے میں مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ ombudsman.gov.au ملاحظہ کریں۔

اگر آپ کسی **عوامی (سرکاری) تعلیمی ادارے** میں زیر تعلیم ایک بین الاقوامی یا مقامی طالب علم ہیں تو آپ ریاستی یا علاقائی محتسب کو مناسب طور پر شکایت کرسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اور کون میری مدد کر سکتا ہے؟

آپ ہماری ویب سائٹ سے دیگر اداروں کے کارآمد لنکس و روابط پر مشتمل ایک فہرست حاصل کرسکتے ہیں جو کہ شاید آپ کے لیے مددگار ثابت ہوں۔

کیس اسٹڈی

برازیل سے Ms Silva [2] نے اپنی منتقلی کی درخواست دی تھی جو کہ مسترد ہوگئی کیونکہ ان کے فراہم کنندہ کے فیصلہ کے مطابق یہ منتقلی ان کے بہترین مفاد میں نہیں تھی۔ مس سلوا اپنے کورس میں بخوبی پیشرفت نہیں کر پا رہی تھیں، اور ان کے فراہم کنندہ نے سوچا کہ وہ Department of Home Affairs میں رپورٹ کئے جانے سے بچنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تاہم، فراہم کنندہ ہمیں کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکا کہ ثابت کرسکے کہ ادارے نے مس سلوا پر مداخلتی حکمت عملی لاگو کی تھی۔ کیونکہ فراہم کنندہ نے درست طریقہ ہائے کار پر عمل نہیں کیا تھا، ہم نے مس سلوا کو ان کے کورس سے ریلیز کرنے کی تجویز پیش کی، جو کہ ادارے نے منظور کی۔

مزید معلومات ویب سائٹ ombudsman.gov.au پر دستیاب ہیں

براہ کرم نوٹ کریں: یہ دستاویز صرف ایک رہنمائی کے طور پر جاری کی گئی ہے۔ اس وجہ سے، اس میں پیش کردہ معلومات پر انفرادی معاملات کے لیے بطور قانونی مشورہ انحصار نہیں کیا جانا چاہیئے اور نہ ہی اسے یا متبادل قانونی مشورہ سمجھا جانا چاہئے۔ اس دستاویز پر انحصار کرنے کے نتیجہ میں دولت مشترکہ محتسب، قانونی طور پر زیادہ سے زیادہ جائز حد میں رہتے ہوئے، آپ کو ہونے والے کسی قسم کے نقصان یا گھاٹے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ ذکرشدہ قوانین کے تازہ ترین جریدوں کے لیے، براہ کرم **وفاقی ریجسٹر برائے قانون سازی** سے رجوع کریں۔

[2] پرائیویسی کی حفاظت کی غرض سے نام اور ملک تبدیل کردیئے گئے ہیں۔